

پرفشانی شمع : شمع کا پھڑپھڑانا یعنی جھلکانا۔

شرح : اے محبوب! تیرے خیال سے روح میں اسی طرح جنبش و حرکت پیدا ہوتی ہے جس طرح ہوا کے چلنے سے شمع جھلکانے لگتی ہے۔

دوسرے مصرع میں ہوا کے چلنے اور شمع کے جھلکانے کو قسمیہ انداز میں کہا۔ یعنی دونوں کے ساتھ فارسی کا "بہ" قسمیہ لگایا۔ مطلب یہ ہوا کہ یقیناً تیرے خیال سے روح رقص کرنے لگتی ہے اور اس کے لیے ہم ہوا کے چلنے اور شمع کے جھلکانے کی قسم کھاتے ہیں۔ مطلب بہ ہر حال وہی ہے جو پہلے بیان ہو چکا۔

۶۔ لغات۔ گل خزانہ : وہ پھول جس پر خزاں نے اثر کیا ہو۔

شرح : غم عشق کے داغ سے ہمیں جو سرد و نشاط حاصل ہے، اس کی بہار کے بارے میں کچھ نہ پوچھ۔ یہ سمجھ لے کہ شمع کے خزاں دیدہ یعنی امردہ و پژمردہ پھول پر شگفتگی قربان ہو رہی ہے۔ شمع کا خزاں دیدہ پھول وہ گل ہوتا ہے، جو اس کے چلنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اسے داغ غم عشق سے تشبیہ دی گئی۔ بہار نشاط کے لیے شگفتگی لائے۔

۷۔ لغات۔ بالین : سر ہانا۔

شرح : شمع مجھے محبوب کے سر ہانے دیکھ کر حسد سے جل رہی ہے، یعنی وہ مجھے اپنا رقیب سمجھ رہی ہے۔ اس کی بدگمانی کا داغ میرے دل سے مٹ نہیں سکتا۔

بیم رقیب سے نہیں کرتے وداع ہوش
مجبوریات ملک ہوئے، اے اختیار حیف!
جلتا ہے دل کہ کیوں نہ ہم اک بار جل گئے
اے ناتمامی نفسِ شعلہ بار، حیف!
۱۔ شرح : ہمارا جی تو یہ چاہتا
تھا کہ ہوش و حواس کو رخصت کر دیں
اور دیوانے بن کر مچھ جائیں، لیکن
رقیب کے ڈرنے مجبور کر دیا۔ اور
ہوش و حواس کو رخصت نہ کیا۔
اے اختیار! تجھ پر افسوس!

ڈر رہا ہے کہ یا تو ہوش و حواس کھو دینے سے رقیب پر رازِ عشق فاش ہو جائے گا یا